السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عرصہ ہوا ہمیں ایک اشتہار حنفی کا مل گیا تھا۔ دیکھا تو اس میں تحریر تھا کہ غیر مقلدین اپنے عقائد میں دیکھوان میں ایک مولوی محمد اسماعیل اپنی کتاب تقویۃ الایمان مطبوعہ دہلی 16 سطر نویں سے دسویں تک لکھتا ہے۔ کہ یہ یقین جان لینا چاہیے۔ کہ ہر مخلوق بڑا ہو یا چھوٹا وہ اللہ کی شان آگے چمار سے بھی زیادہ ذلیل ہے۔ اس عبارت میں فقرہ ظاہر مخلوق عام ہے۔ جس میں انبیاء کرام وصحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین ودیگر اولیاء شہداء وغوث وقطب غرض کہ جتنے ہیں وہ سب داخل ہیں تو کیا یہ اصحاب رضوان اللہ عنہم اجمعین متذکرہ بالا بھی خدا کی شان کے آگے نعوذ باللہ چمار سے بھی زیادہ ذلیل ہیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مولانا شہیدؒ کا مطلب یہ لوگ سمجھتے نہیں۔ بلکہ سمجھنے کی کوشش بھی نہیں کرتے۔ شہید مرحوم نے اس سے پہلے لکھا ہے۔ کہ شرک کرنے کی مثال یہ ہے کہ بادشاہ کا تاج اتار کر چمار کے سر پر رکھ دینا۔ اس پ سوال پیدا ہوتا تھا کہ چمار بھی بادشاہ کی طرح انسان ہے۔ خدا چاہے تو چمار کو بادشاہ بنا دے۔ ہوا کیا۔ اسکا جواب شہید نے دیا کہ ہا چمار تو بادشاہ کی جنس کا ہے۔ مگر مخلوق ساری خدا کی شان کے ساتھ وہ نسبت نہیں رکھتی۔ جو چمار کو بادشاہ کے ساتھ ہے۔ بلکہ چمار سے بھی گھٹیا ہے کیونکہ چمار اور بادشاہ ایک ہی جنس ہیں۔ مگر خدا کی جنس کا کوئی نہیں۔

وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ٤ سورة الإخلاص

''مولانا شہید اگر نبی ﷺ کی توہین کرنے والے ہوتے۔ تو تقویۃ الایمان کے شروع میں یہ نہ کہتے۔

الٰھی ہزار ہزار شکر تیری ذات پاک کا کہ تو نے ہزارون نعمتین دیں اور اپنے حبیب محمد رسول اللہ ﷺ کی امت میں بنایا۔ ''اس عبارت میں امت محمدیہ ﷺ میں ہونا اپنے پر خدائی احسان مانتے ہیں۔ پھر توہین کیسے کر سکتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص382

محدث فتویٰ